بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت کے لیے سجدہ کرنے کا سنت طریقہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا عورت سجدے کی حالت میں اپنے بازو زمین پر بچھائے گی یا نہیں؟ یعنی کیا بازو زمین سے لگیں گے یا نہیں؟

جواب

عورت سجدے کی حالت میں اپنے بازو نہیں بلکہ کلائیاں زمین پر بچھائے گی اور بازو کو اپنی کروٹوں سے، پیٹ کو ران سے، ران کو پنڈلیوں سے اور پنڈلیوں کو زمین سے ملائے گی اور دونوں پاؤں کو سیدھی جانب نکال دے گی۔ بیان کردہ یہ طریقہ، عورت کے سجدے کا مسنون طریقہ ہے۔

مصنف عبد الرزاق میں ہے: ''عن علی قال: إذا سجدت المرأة فلتحتفز، ولتلصق فخذيها ببطنها'' ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عورت سجدہ کرے تو سمٹ جائے اور اپنی رانوں کو اپنے پیٹ سے ملالے۔ (مصنف عبد الرزاق، جلد3، صفحہ409، رقم الحدیث: 5217، دار التاصیل)

بسوط سرخسی میں ہے: ''فأما المرأة فتحتفز وتنضم وتلصق بطنها بفخذيها وعضديها بجنبيها هكذا عن علی رضی اللہ عنه فی بيان السنة فی سجود النساء ولأن مبنی حالها علی الستر فما يكون أستر لها فهو أولی لقوله صلی اللہ عليه وسلم: «المرأة عورة مستورة»'' ترجمہ: بہر حال عورت تو وہ سجدے میں سمٹ جائے گی اور مل جائے گی اور اپنے پیٹ کو اپنی رانوں سے اور اپنے بازوؤں کو اپنی کروٹوں سے ملائے گی۔ اسی طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عورتوں کے سجدے کے سنت طریقے کے متعلق روایت ہے۔ اور اس لیے کہ عورت کی حالت کی بنیاد پردے پر ہے، تو جو چیز اس کے لیے زیادہ پردے والی ہو وہی زیادہ بہتر ہے، کیونکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "عورت سراپا پردہ ہے اور چھپانے کی چیز ہے"۔ (بسوط سرخسی، جلد1، صفحہ 23، دار المعرفۃ، بیروت)

محدث وصی احمد سورتی رحمۃ اللہ علیہ ''التعلیق المجلی لما فی منیۃ المصلی'' میں فرماتے ہیں: ''أما المراة فينبغی ان تفترش ذراعيها وتنخفض ولا تنتصب كانتصاب الرجل ويلصق بطنها بفخذيها۔۔۔فكان السنة فی حقها ما كان استر من الهيئة'' ترجمہ: بہر حال عورت کو چاہیے کہ وہ (سجدے میں) اپنی کلائیوں کو زمین پر بچھالے اور اپنے جسم کو پست رکھے اور مرد کی طرح (اپنے اعضاء کو) بلند نہ کرے اور اپنے پیٹ کو اپنی رانوں سے ملالے۔۔۔پس اس کے حق میں مسنون طریقہ وہی ہے جو ہیئت میں سب سے زیادہ پردے والا ہے۔ (التعلیق المجلی لما فی منیۃ المصلی، صفحہ 311، مطبوعہ ضیاء القرآن، لاھور)

بہارِ شریعت میں ہے: ”عورت سمٹ کر سجدہ کرے، یعنی بازو کروٹوں سے ملادے اور پیٹ ران سے اور ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے۔“ (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 529، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1144

تاریخ اجراء: 14 شوال المکرم 1447ھ/03 اپریل 2026ء